اور حضرت علی اور ان کے اعزہ و اقارب کے باہمی تعلقات و مراسم پر مشتمل ہے، جو شفقت و محبت کی عمدہ ترین مثال تھے۔

کتاب محنت سے لکھی گئی ہے، ہر بات با حوالہ بیان کی ہے، شیعہ سنی اتحاد اور اکابر صحابہ کے باہمی تعلقات کو سمجھنے کے لیے یہ کتاب بڑی اہمیت رکھتی ہے۔ اس کے مطالعے سے بہت سے نئے گوشے قاری کے علم میں آتے ہیں۔ اس قسم کی کتابوں سے استفادہ کرنا چاہیے۔

سرگزشت حیات

از: احمد امین

ترجمہ: شیخ نذیر حسین

ناشر: مجلس ترقی ادب، کلب روڈ، لاہور

صفحات ۳۱۴ - قیمت ۲۰ روپے

ڈاکٹر احمد امین جن کے انتقال پر تھوڑا ہی عرصہ گزرا ہے، مصر کے نامور مصنف اور مشہور ادیب تھے۔ ان کی تصنیفات میں فجر الاسلام، ضحی الاسلام اور ظہر الاسلام وہ کتابیں ہیں، جنھوں نے بڑی شہرت حاصل کی۔ یہ کتابیں اپنے مندرجات و مشمولات کے اعتبار سے مصر اور بیرونِ مصر کے علمی حلقوں میں موضوعِ بحث بھی بنی رہیں۔

ڈاکٹر احمد امین مصر کے ایک غریب خاندان سے تعلق رکھتے تھے، لیکن نہایت ذہین اور طباع تھے، جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ مصر کے اہلِ علم میں بلند مرتبے کو پہنچے اور مصری ادیبوں کی صفِ اوّل میں گردانے گئے۔ ہر حلقے میں انھیں عزت کی نگاہ سے دیکھا گیا، بڑے بڑے مناصب پر فائز رہے اور اپنی مسلسل جد و جہد سے بین الاقوامی شہرت حاصل کی۔

ان کی تصنیفات میں ایک کتاب کا نام "حیاتی" ہے، یعنی میری سرگزشت، یہ ان کی خود نوشت سوانح ہے، جس میں انھوں نے اپنی زندگی کے مختلف پہلوؤں کی وضاحت کی ہے اور بچپن سے لے کر جن حالات سے وہ گزرے اور جس طرح آگے بڑھتے رہے، اس کی پوری تفصیل بیان کی ہے۔ خاندان، والدین، ماحول، بچپن، مکتب، مدرسہ، جامعہ ازہر، ملازمت اور پھر اس سے آگے کی تمام منزلوں کا خوب صورت انداز سے اظہار کیا ہے۔ کتاب بڑی دلچسپ ہے۔ اس قسم کی کتابوں کا مطالعہ علما و طلبا سب کو کرنا چاہیے تاکہ انھیں زندگی